سوال

(28)سات قراءتوں کا معنی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "قرآن سات حروف پر پڑھو، جوکہ کافی وشافی ہیں۔" اس کا مطلب واضح کیجیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے دیکھیں (سلسلہ الصحیحہ: 2581)

اس حدیث میں سات حروف سے مراد ایک حرف اور ایک کلمہ میں سات لغات ہیں جن کے الفاظ مختلف اور معنی متفق ہو۔ جیسا کہ اس کی مفید شرح و تفصیل امام طبری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر کے مقدمہ میں بیان کی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ امت باقی چھ حروف کے علاوہ ایک حرف پر ثابت ہے جس میں کوئی نسخ یا ضیاع نہیں ہے اور آج تک سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمدہ مضبوط کلام پر مبنی مصحف جس پر انہوں نے لوگوں کو جمع کیا، سے قراءت ہو رہی ہے۔

آپ مزید تفصیل کے لیے "تفسیر طبری" کا مطالعہ کیجیے۔ وہ اس مسئلہ میں بہت مفید ہے۔۔ (نظم الفرائد: 1/120)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

علم استدلال نقلیہ اور اصول فقہ کے مسائل صفحہ: 118

محدث فتویٰ